ایمانِ ابوطالب
از: اعلیحضرت امام اہلسنت
الشاہ احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ
ناشر: رضا اکیڈمی ممبئی

اِنَّکَ لَا تَهْدِیْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰهَ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ۔

کلکِ رضا ہے خنجرِ خونخوار برق بار
اعدا سے کہہ دو خیر منائیں نہ شر کریں

شرح المطالب فی مبحث ابی طالب

تصنیف

مجدد المأتہ الحاضرہ حامی سنن ماحی فتن حضرت مولانا محمد احمد رضا خاں صاحب

قادری برکاتی بریلوی دام فیضہم القوی

بفیضِ حضور مفتی اعظم ہند حضرت علامہ شاہ محمد مصطفےٰ رضا قادری نوری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رضا اکیڈمی ۲۶ کامبیکر اسٹریٹ بمبئی ۳
فون: ۳۷۰۲۲۹۶

سلسلۂ اشاعت نمبر ۱۸۲

نام کتاب ــــــــــــــــ

مصنف ــــــــــــــــ اعلیٰحضرت امام اہلسنت مجدد دین وملت مولانا شاہ احمد رضا قادری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ناشر ــــــــــــــــ رضا اکیڈمی ۲۶، کامبیکر اسٹریٹ بمبئی ۳

سن اشاعت ــــــــــــــــ ۱۴۱۸ھ ۱۹۹۸ء

طباعت ــــــــــــــــ رضا آفسٹ بمبئی ۳

ہم اہلِ سنّت کیلئے یہ بات بڑی شرم کی ہے کہ سیدنا سرکار اعلیٰحضرت امام اہلِ سنّت مولانا شاہ احمد رضا قادری برکاتی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی ۶۸ سالہ عمر شریف میں جو سرمایۂ علم وفن چھوڑا تھا، آج ان کے وصال کو ۸۰ سال کا عرصہ گذر چکا ہے اور ہم ان کی خدمات کو دنیا کے سامنے پیش بھی نہ کر سکے۔ ہاں ہمارے اکابر حضور مفتی اعظم، حضرت صدر الشریعہ اور مولانا حسنین رضا خاں ابن استاذ زمن مولانا حسن رضا خاں، منشی لعل محمد مدراسی، قاضی عبد الوحید فردوسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین وغیرہ نے اعلیٰحضرت کی جتنی تصانیف شائع کی ہیں وہ ہمیشہ یاد رہیں گی کیوں کہ ان سے پہلے کسی نے اعلیٰحضرت پر کوئی کام ہی نہیں کیا ہے۔ پھر کافی زمانہ تک خاموشی چھائی رہی اور تصانیفِ اعلیٰحضرت کو شائع کرنے میں ہم اہلِ سنّت سُست رہے اور ہماری توجہ جلسوں، کانفرنسوں کی طرف زیادہ ہو گئی۔ ابھی چند سالوں سے الحمدُ للہ پھر بیداری پیدا ہوئی ہے اور تصانیف اعلیٰحضرت کو شائع کرنے کا سلسلہ پھر زور وشور سے شروع ہو گیا ہے ہندوستان اور پاکستان کے بعض ادارے جیسے "المجمع الاسلامی مُبارکپور"۔ "جامعہ نظامیہ لاہور" "ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا کراچی" اور "رضا اکیڈمی مانچسٹر" قابلِ ذکر ہیں۔

رضا اکیڈمی پر سیدنا سرکار حضور مفتی اعظم کا کرم خاص ہے کہ اس نے اب تک ۱۱۶ کتابیں شائع کر چکی ہے اور اب ۱۰۰ کتابیں وہ بھی صرف اعلیٰحضرت کی شائع کرنے کی سعادت حاصل کر رہی ہے۔ انھیں کتابوں میں سے ایک کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ ۱۰۰ کتابوں کا جمع کرنا بھی بڑا مسئلہ تھا لیکن نبیرۂ اعلیٰحضرت حضرت مولٰینا محمد توصیف رضا خاں صاحب، مولانا محمد شرف قادری صاحب لاہور، مولانا محمد شہاب الدین رضوی صاحب، مولانا عبد الستار ہمدانی صاحب، جناب محمد علی رضوی صاحب وغیرہ نے ہمارا تعاون کیا۔ ان کتابوں کا اجرا ۱۰ شوال ۱۴۱۸ھ کو بمبئی میں ہوگا۔ اس میں رضا اکیڈمی کی جانب سے نائب حضور مفتی اعظم حضرت علامہ مفتی محمد شریف الحق صاحب امجدی، بحر العلوم حضرت علامہ مفتی عبد المنان صاحب مُبارکپوری، حضرت علامہ مفتی غلام محمد صاحب ناگپوری، حضرت علامہ ارشد القادری صاحب، اور حضرت علامہ مفتی محمد جلال الدین صاحب امجدی کو ان کی دینی و مذہبی اور مسلکِ اعلیٰحضرت کی ترویج واشاعت میں نمایاں خدمات پر "امام احمد رضا ایوارڈ" پیش کیا جائے گا۔

دُعا فرمائیں کہ رب تبارک وتعالیٰ اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقے میں ہم اراکینِ رضا اکیڈمی کو مسلکِ اعلیٰحضرت کا سچا و پکا خادم بنائے۔

اسیرِ مفتیٔ اعظم
محمد سعید نوری
بانی وسکریٹری جنرل رضا اکیڈمی۔ ۲۵ رمضان المبارک ۱۴۱۸ ہجری

فہرست

فصل اول ـــــ آیات قرآنیہ جن سے ابوطالب کا مسلمان نہ ہونا ثابت ۹

فصل دوم ـــــ احادیث صریحہ جن سے ابوطالب کا عدمِ اسلام ثابت ۱۵

فصل سوم ـــــ اقوال ائمہ کرام و علمائے اعلام جن سے کفر ابی طالب ثابت ۲۵

فصل چہارم ـــــ علماء کی تصریحیں کہ درباره ابوطالب قول تکفیر ہی حق و صحیح ہے۔ ۳۶

فصل پنجم ـــــ علماء کی تصریحیں کہ کفر ابی طالب پر اجماع اہلسنت ہے۔ ۳۸

فصل ششم ـــــ علماء کی تصریحیں کہ اسلام ابوطالب ماننا روافض کا مذہب ہے۔ ۳۹

فصل ہفتم ـــــ شبہات مخالفین کا رد ۴۱

شبہہ اُولیٰ ـــ کفالت نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ۴۱

شبہہ دوم ـــ نصرت نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اُس کے پانچ جواب۔ ۴۱

شبہہ سوم ـــ محبت نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عدم اسلام ابی طالب کی حکمتیں۔ ۴۴

شبہہ چہارم ـــ نعت شریف نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ۴۶

شبہہ پنجم ـــ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا استغفار فرمانا ۴۷

شبہہ ششم ـــ حکایت جامع الاصول اور جواب میں اُن اہلبیت کرام کا ذکر جنھوں نے کفر ابی طالب کی تصریحیں کیں۔ ۴۷

شبہہ ہفتم ـــ عبارت شرح سفر السعادۃ ۴۸

شبہہ ہشتم ـــ وصیت نامہ اور اُس کے تین جواب ۴۹

شبہہ نہم ـــ روایت مغازی ابن اسحاق اور اُس کے سات جواب۔ ۵۲

فصل ہشتم ـــ کفر ابوطالب و ابولہب کا فرق اور کافر کے لیے دعائے مغفرت کا حرام ہونا۔ ۶۴

فصل نہم ـــ اُن اسّی صحابہ و تابعین و ائمہ و علماء کے نام جن سے کفر ابی طالب کی تصریح اس رسالہ میں منقول ہوئی۔ ۶۶

فصل دہم ـــ اُن ایک سو تیس کتب تفسیر و عقائد وغیرہا کے نام جن کی سندیں اس رسالہ میں منقول ہوئیں۔ ۶۹